یوم شہزادہ علی اصغرؑ حیدرآباد میں عقیدت واحترام سے منایا گیا

حیدرآباد۔/17 جولائی (سفیر نیوز) یوم شہزادہ علی اصغرؑ حیدرآباد میں عقیدت واحترام سے منایا گیا کا جلوس شہزادے گہوارے شہزادہ علی اصغر کھیت بالسیٹی سے برآمد ہو کر الاوہ سرطوق مبارک دارالشفا پرامن طور پر پہنچا راستہ میں جگہ جگہ گہوارے علی اصغرؑ کا استقبال کیا گیا اور سہرا پیش کیا گیا۔ اس جلوس میں انجمن معصومین، انجمن پروانے شبیر، گروہ جعفری 88 نے ماتم کا نذرانہ پیش کیا۔ جلوس کے دوران مومنین نے معصوم بچوں میں تبارک تقسیم کیا اور جگہ جگہ مومنین کیلئے کھانے کے تبارک کھلایا گیا۔ شام ہوتے ہوتے گہوارے علی اصغرؑ الاوہ سرطوق مبارک پہنچا اس دوران لا اینڈ آرڈر پولیس کے بہترین انتظامات تھے۔ ٹرافک پولیس کے ناقص انتظامات دیکھنے میں آئے جیسے عوام کو کافی مشکلات پیش آئی۔

سائبر جرائم کے خلاف تلنگانہ پولیس کی بڑی کامیابی
2025 میں 21,639 ایف آئی آر درج

حیدرآباد۔ 17/جولائی (سفیر نیوز صدائے حسینی) تلنگانہ میں سائبر جرائم کے بڑھتے ہوئے خطرات کے باوجود ریاستی پولیس نے سال 2025 کے دوران سائبر فراڈ کے متاثرین کو مالی نقصان سے بچانے اور جرائم کے خلاف مؤثر کارروائی میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ ڈائریکٹر جنرل آف پولیس سی وی آنند نے کہا کہ سائبر جرائم اب قانون نافذ کرنیوالے اداروں کے لیے سب سے بڑا چیلنج بن چکے ہیں، اور ان پر بروقت قابو نہ پایا گیا تو اس کے سنگین نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔ ڈی جی پی نے تلنگانہ سائبر سکیورٹی بیورو (TGCSB) کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے سائبر جرائم کی روک تھام، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور متاثرین کو فوری مدد فراہم کرنے کے اقدامات کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر انہیں مصنوعی ذہانت (AI) سے چلنے والے سائبر کال سینٹر کا عملی مظاہرہ بھی دکھایا گیا، جو شکایت موصول ہوتے ہی متاثرہ شخص سے ضروری معلومات حاصل کر کے متعلقہ پولیس اسٹیشن کو فوری اطلاع بھیج دیتا ہے، تاکہ بروقت کارروائی ممکن ہو سکے۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق، سال 2025 میں تلنگانہ میں 91 ہزار 369 سائبر جرائم کی شکایات درج ہوئیں، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں تقریبا 3 فیصد کم ہیں۔ اسی عرصے میں سائبر ٹھگوں کے بینک کھاتوں میں 279 کروڑ روپے منجمد کیے گئے، جبکہ گزشتہ سال یہ رقم 255 کروڑ روپے تھی۔ متاثرین کی رقم محفوظ رکھنے کی شرح بھی 9 فیصد سے بڑھ کر 12 فیصد ہو گئی۔ رپورٹ کے مطابق، پورے بھارت میں سال 2025 کے دوران سائبر جرائم کے 49 ہزار 620 مقدمات درج کیے گئے، جن میں سے 21 ہزار 639 مقدمات صرف تلنگانہ میں درج ہوئے، جو ملک بھر کے کل سائبر کرائم مقدمات کا تقریبا 44 فیصد بنتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی تلنگانہ سائبر کرائم کے مقدمات درج کرنے کے معاملے میں ملک بھر میں پہلے نمبر پر رہا۔ اعداد وشمار کے مطابق، 75 لاکھ روپے سے زائد مالیت کے سائبر فراڈ کے معاملات میں 78 فیصد شکایات کو ایف آئی آر میں تبدیل کیا گیا، جبکہ ایک لاکھ روپے سے زیادہ کے فراڈ والے مقدمات میں یہ شرح 56 فیصد رہی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ جدید ٹیکنالوجی اور تیز رفتار کارروائی کے ذریعے سائبر جرائم پر مؤثر انداز میں قابو پانے کی کوششیں جاری رہیں گی۔

تلنگانہ کے وزیر وی سری ہری کی حالت تشویشناک، آئی سی یو میں زیر علاج

حیدرآباد۔ 17/جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ کے وزیر واکیتی سری ہری کو تیز بخار اور انفیکشن کے باعث بنجارہ ہلز کے کیئر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے، جہاں انہیں انتہائی نگہداشت کے یونٹ میں زیر علاج رکھا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق وزیر کی صحت بگڑنے کے بعد انہیں فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ماہر ڈاکٹروں کی ٹیم ان کی نگرانی اور علاج میں مصروف ہے۔ اسپتال ذرائع کا کہنا ہے کہ واکیتی سری ہری کی حالت تشویشناک بتائی جارہی ہے اور انہیں مسلسل طبی نگرانی میں رکھا گیا ہے۔ ڈاکٹروں کی جانب سے ان کی صحت سے متعلق مزید تفصیلات اور میڈیکل بلیٹن جاری کیے جانے کا امکان ہے۔ وزیر کی علالت کی خبر سامنے آنے کے بعد ان کے حامیوں اور سیاسی حلقوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔

نیٹ یو جی 2026 کے نتائج جاری
تلنگانہ کے طلبہ کی شاندار کامیابی

حیدرآباد۔ 17/جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) نے نیٹ یو جی 2026 کے نتائج جاری کر دیے ہیں، جن میں تلنگانہ کے طلبہ نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے آل انڈیا ٹاپ 138 میں اپنی جگہ بنائی ہے۔ تلنگانہ کے ویریاہ گیری ساہیو نے 99.99915 پرسنٹائل حاصل کرتے ہوئے آل انڈیا میں 13 ویں رینک حاصل کی، جبکہ وہ ریاست کے ٹاپر بھی رہے۔ تلنگانہ سے نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے دیگر طلبہ میں بورا سائی شرن نے 19 ویں، کنداگٹلا ہنیش نے 21 ویں، اندیم سائی چرن ریڈی نے 38 ویں، مایوک جے سمہا نے 42 ویں، کومپیلا سائی گایتری تیجوارونیما نے 83 ویں، رتمیکا موہنتی نے 91 ویں اور دیویش شری گوپال اگروال نے 123 ویں آل انڈیا رینک حاصل کی۔

حیدرآباد میں ایس آئی آر ڈیجیٹائزیشن میں تیزی

حیدرآباد۔ 17/جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) حیدرآباد ضلع میں اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کے تحت ووٹر اندراج فارموں (Enumeration Forms) کی ڈیجیٹائزیشن کا عمل تیزی سے جاری ہے۔ جمعہ کی صبح 10 بجے تک جاری ہونے والی تازہ اسٹیٹس رپورٹ کے مطابق ضلع بھر میں مجموعی طور پر 47 لاکھ 36 ہزار 559 ووٹرز میں سے 15 لاکھ 51 ہزار 320 ووٹرز کے اینومریشن فارم ڈیجیٹائز کیے جا چکے ہیں، جس کے ساتھ ضلع میں مجموعی ڈیجیٹائزیشن کی شرح 32.75 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق چندرائن گٹہ اسمبلی حلقہ 40.72 فیصد ڈیجیٹائزیشن کے ساتھ پہلے نمبر پر ہے، جہاں 3 لاکھ 77 ہزار 300 ووٹرز میں سے ایک لاکھ 53 ہزار 638 افراد نے اپنے فارم جمع کرا کر ڈیجیٹائزیشن مکمل کروائی، جبکہ کاروان اسمبلی حلقہ 35.95 فیصد کے ساتھ دوسرے مقام پر رہا، جہاں 3 لاکھ 83 ہزار 910 ووٹرز میں سے ایک لاکھ 37 ہزار 754 فارم ڈیجیٹائز کیے جا چکے ہیں۔ جی ایچ ایم سی کے الیکشن ونگ کے ایک سینئر عہدیدار کے مطابق شہریوں کی جانب سے اینومریشن فارم جمع کرانے کا عمل مسلسل جاری ہے اور آئندہ دنوں میں اس رفتار میں مزید اضافہ متوقع ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ حیدرآباد ضلع میں اب بھی ایک لاکھ 77 ہزار 222 ووٹرز ایسے ہیں جنہیں غیر حاضر، منتقل شدہ یا فوت شدہ (ASD) کے زمرے میں رکھا گیا ہے۔ ایسے ووٹرز اپنے متعلقہ پولنگ اسٹیشن کے بوتھ لیول آفیسر (BLO) سے رابطہ کر کے اینومریشن فارم حاصل کر سکتے ہیں، اسے مکمل کر کے 3 اگست تک جمع کرا سکتے ہیں۔ حکام نے ووٹرز سے اپیل کی ہے کہ وہ آخری تاریخ کا انتظار کرنے کے بجائے جلد از جلد فارم جمع کرائیں تاکہ ان کا حقِ رائے دہی محفوظ رہ سکے۔ دوسری جانب، تلنگانہ کے چیف الیکٹورل آفیسر (CEO) کی رپورٹ کے مطابق 16 جولائی تک حیدرآباد ضلع میں ڈیجیٹائزیشن کی شرح 31.54 فیصد، میڑچل-ملکاجگری ضلع میں 28.41 فیصد اور رنگاریڈی ضلع میں 41.46 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ حیدرآباد کے دیگر اسمبلی حلقوں میں نمپلی 36.43 فیصد، بہادر پورہ 35.64 فیصد، سکندرآباد 34.04 فیصد، گوشہ محل 33.47 فیصد، خیرت آباد 32.54 فیصد، چارمینار 31.85 فیصد، جوبلی ہلز 30.80 فیصد، صنعت نگر 30.54 فیصد، کینٹونمنٹ 30.33 فیصد، ملک پیٹ 29.90 فیصد، یاقوت پورہ 29.85 فیصد، امبرپیٹ 28.37 فیصد اور مشیرآباد 27.69 فیصد ڈیجیٹائزیشن کے ساتھ شامل ہیں، جبکہ چندرائن گٹہ بدستور سب سے آگے ہے۔

حیدرآباد پولیس کمشنریٹ میں بڑے پیمانے پر سی آئیز کے تبادلے، 55 سرکل انسپکٹرس منتقل

حیدرآباد۔ 17/جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) حیدرآباد پولیس کمشنریٹ میں بڑے پیمانے پر انتظامی تبدیلیاں کرتے ہوئے پولیس کمشنر سی وی آنند میش ریڈی نے 55 سرکل انسپکٹرس) سی آئیز (کے تبادلوں کے احکامات جاری کر دیے ہیں۔ ذرائع کے مطابق یہ تبادلے محکمہ پولیس میں انتظامی ضروریات، بہتر کارکردگی اور مختلف ڈویژنز و پولیس اسٹیشنوں میں افسران کی مؤثر تعیناتی کے مقصد سے کیے گئے ہیں۔ جاری کردہ احکامات کے تحت تبادلہ کیے گئے افسران جلد ہی اپنی نئی تعیناتیوں پر ذمہ داریاں سنبھالیں گے۔ محکمہ پولیس کے عہدیداروں کا کہنا ہے کہ اس اقدام کا مقصد پولیسنگ کے نظام کو مزید مضبوط بنانا اور عوام کو بہتر خدمات کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ پولیس محکمہ میں اس نوعیت کے تبادلے معمول کا حصہ ہوتے ہیں اور انہیں انتظامی تقاضوں، فیلڈ کارکردگی میں بہتری اور قانون نافذ کرنے والے نظام کو مزید مؤثر بنانے کے لیے انجام دیا جاتا ہے۔ حیدرآباد پولیس کمشنریٹ کی جانب سے تبادلہ کیے گئے افسران کی نئی تعیناتیوں اور ذمہ داریوں کی تفصیلات جلد جاری کیے جانے کا امکان ہے۔

اسکائی روٹ کا پہلا مداری راکٹ وکرم 1- 18 جولائی کو خلا میں روانہ ہوگا

حیدرآباد۔ 17/جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) حیدرآباد کی نجی خلائی کمپنی اسکائی روٹ

ایرو اسپیس 18 جولائی کو صبح 11:30 بجے سری ہری کوٹہ کے ستیش دھون خلائی مرکز سے اپنے پہلے مداری راکٹ وکرم 1- کا آزمائشی پرواز کرے گی۔ یہ کسی نجی طور پر تیار کردہ ہندوستانی راکٹ کی پہلی مداری لانچ کوشش ہوگی۔ "مشن آگمن کے نام سے موسوم اس مشن کو عالمی مداری لانچ مارکیٹ میں ہندوستان کے نجی شعبے کے داخلے کی اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ کمپنی کے شریک بانی اور چیف ایگزیکٹو آفیسر پون کمار چندنا نے کہا کہ تمام زمینی آزمائشیں مکمل ہو چکی ہیں اور اب حقیقی پرواز میں راکٹ کی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے گا۔ ان کے مطابق اس مشن سے حاصل ہونے والا ڈیٹا مستقبل میں باقاعدہ لانچ پروگرام کی بنیاد بنے گا۔ وکرم 1- مختلف اداروں کے ٹیکنالوجی ڈیمونسٹریشن پے لوڈز کے علاوہ کاسمک بلوم نامی فن پارہ اور ایک مائیکرو آرٹ پے لوڈ بھی خلا میں لے جائے گا۔ کمپنی کے شریک بانی اور چیف آپریٹنگ آفیسر ناگا بھارت ڈاکا نے کہا کہ اس مشن میں تقریبا ایک ہزار افراد، 400 سے زائد سپلائرز اور لگ بھگ 3,000 دن کی محنت شامل ہے۔ ان کے مطابق پرواز سے حاصل ہونے والا ڈیٹا گزشتہ برسوں میں تیار کی گئی تمام ٹیکنالوجیز کی توثیق میں مدد دے گا۔ کمپنی نے بتایا کہ وکرم 1- کے تمام مراحل لانچ پیڈ پر نصب کیے جا چکے ہیں اور حتمی تکنیکی جانچ بھی مکمل کر لی گئی ہے۔

آندھرا میں کووڈ کے 12 نئے کیس، 4 کی موت

وجئے واڑہ۔ 17/ جولائی (سفیر نیوز/ صدائے حسینی) آندھرا پردیش میں کووڈ 19- کے 12 نئے کیس سامنے آئے ہیں، جبکہ 4 افراد کی موت ہوگئی۔ محکمہ صحت کے مطابق ملک بھر میں رواں ماہ کووڈ کے مجموعی طور پر 339 کیس درج کئے گئے ہیں۔ حکام کے مطابق 26 جون سے 16 جولائی کے درمیان آندھرا پردیش کے مختلف اضلاع میں کووڈ کے کیس رپورٹ ہوئے۔ کڑپہ میں سب سے زیادہ 8 کیسز سامنے آئے، جبکہ گنٹور میں 2 اور وشاکھاپٹنم و کاکیناڈا میں ایک، ایک کیس درج ہوا۔ ملک میں سب سے زیادہ 115 کیسز کیرالا میں رپورٹ ہوئے۔ اس کے علاوہ کرناٹک میں 64، مہاراشٹرا میں 43، تمل ناڈو میں 39، دہلی میں 18، راجستھان میں 12 اور انڈمان ونکوبار میں 8 کووڈ کیس درج کئے گئے ہیں۔ واضح رہے کہ آندھرا پردیش میں کووڈ 19- کے 12 نئے کیس سامنے آئے ہیں، جبکہ 4 افراد کی موت ہوگئی۔

کھیل کے شوقین جذبے کیساتھ کھیلوں کو بطور پیشہ اپنائیں، سی ایم ریونت ریڈی

حیدرآباد۔ 17/جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) وزیراعلی تلنگانہ اے ریونت ریڈی نے کہا ہے کہ کھیلوں سے دلچسپی رکھنے والے نوجوان محض شوق کی حد تک نہیں بلکہ بھرپور جذبے اور یکسوئی کے ساتھ کھیلوں کو اپنا پیشہ بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ توجہ، محنت اور لگن کے بغیر نہ کھیلوں میں کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے اور نہ ہی کسی دوسرے شعبے میں۔ وزیراعلی سے آج ٹی جی 20 لیگ کی فاتح ٹیم حیدرآباد ای چیمپئنز نے معروف بیڈمنٹن کوچ پلیلا گوپی چند اور اینا ڈو گروپ کے مینیجنگ ڈائریکٹر سی ایچ کرن کے ہمراہ ملاقات کی۔ اس موقع پر وزیراعلی نے فاتح ٹیم کے کھلاڑیوں میں انعامی چیک تقسیم کیے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیراعلی نے کہا کہ ریاستی حکومت کھیلوں کے فروغ اور حیدرآباد کو دوبارہ قومی و بین الاقوامی کھیلوں کا اہم مرکز بنانے کے لیے ایک جامع وژن پر عمل کر رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ تلنگانہ میں کھیلوں کے فروغ کے لیے خصوصی اسپورٹس پالیسی متعارف کرائی گئی ہے، جبکہ قومی اور بین الاقوامی مقابلوں میں تمغے جیتنے والے کھلاڑیوں کو سرکاری ملازمتیں اور نقد انعامات بھی دیے جا رہے ہیں۔ ریونت ریڈی نے کہا کہ حکومت جدید اسپورٹس انفراسٹرکچر کی ترقی پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ اس سلسلے میں اسپورٹس یونیورسٹی قائم کی گئی ہے اور گچی باؤلی اسٹیڈیم کو بین الاقوامی معیار کے مطابق ترقی دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹی جی 20 لیگ دیہی علاقوں کے باصلاحیت کھلاڑیوں کے لیے اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا بہترین پلیٹ فارم ثابت ہو رہی ہے۔ وزیراعلی نے امید ظاہر کی کہ اس لیگ کے فاتح کھلاڑی مستقبل میں ملک کا نام قومی اور بین الاقوامی سطح پر روشن کریں گے۔

ریاست تلنگانہ کے سرکاری ملازمین اور پنشنرس کے لئے خوشخبری امپلائز ہیلت اسکیم پر حکومت کا اہم فیصلہ

حیدرآباد۔ 17/جولائی (سفیر نیوز صدائے حسینی) ریاست تلنگانہ حکومت نے سرکاری ملازمین، پنشنرس اور ان کے افراد خاندان کو کیش لیس طبی سہولت فراہم کرنے والی ایمپلائز ہیلت اسکیم (EHS) کے نفاذ کے سلسلے میں اہم احکامات جاری کئے ہیں۔ اس سلسلے میں چیف سکریٹری سنجے جاجو نے جی او نمبر 50 جاری کیا۔ حکومت نے ایمپلائز ہیلت کیئر ٹرسٹ بورڈ کے ٹرسٹیز کی ازسرنو تشکیل کی ہے۔ نئے بورڈ میں سرکاری ملازمین کی تنظیموں کے نمائندوں کے ساتھ ریٹائرڈ ملازمین کی تنظیموں کے نمائندوں کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ حکومت نے اپنے احکامات میں واضح کیا ہے کہ EHS فنڈ کے لئے ریاستی سرکاری ملازمین کی بنیادی تنخواہ اور پنشنرس کی بنیادی پنشن سے 1.5 فیصد حصہ بطور کنٹریبیوشن وصول کیا جائے گا۔ آئندہ EHS اسکیم کو مؤثر انداز میں نافذ کرنے کی ذمہ داری اور مکمل اختیارات EHS ٹرسٹ بورڈ آف ٹرسٹیز کے پاس ہوں گے۔ بورڈ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ EHS فنڈ صرف اسکیم کے رکن ملازمین، پنشنرس اور ان پر منحصر افراد خاندان کے طبی فوائد کے لئے استعمال ہو۔ ٹرسٹ کے قواعد وضوابط کے مطابق فنڈز شفافیت اور جوابدہی کے ساتھ خرچ کئے جائیں گے۔ حکومت نے اپنے احکامات کے مطابق ضروری مزید کارروائی کرنے کی ہدایت ایمپلائز ہیلتھ کیئر ٹرسٹ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (CEO) کو دی ہے۔

ریاست تلنگانہ میں آئندہ تین دن تک بارش

حیدرآباد۔ 17/جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) ریاست تلنگانہ میں آئندہ تین دن تک بارش کا امکان ہے۔ حیدرآباد محکمہ موسمیات کے مطابق شمال مغربی خلیج بنگال میں بننے والے شدید کم دباؤ کے علاقے کے اثر سے ریاست کے موسم میں تبدیلی آئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے عہدیداروں نے بتایا کہ خاص طور پر ریاستی دارالحکومت حیدرآباد اور اطراف کے علاقوں میں شام اور رات کے وقت ہلکی سے درمیانی بارش ہو سکتی ہے۔ دن کے وقت آسمان عام طور پر ابرآلود رہنے کا امکان ہے۔ شدید کم دباؤ کے اثر سے شمالی اور شمال مشرقی تلنگانہ کے اضلاع عادل آباد، منچریال، نرمل، کمرم بھیم آصف آباد، نظام آباد، کاماریڈی، کریم نگر، جگتیال، پداپلی، راجنا سرسلہ، جئے شنکر بھوپال پلی، ملگ، ہنمکنڈہ، ورنگل، سدی پیٹ اور میدک میں زیادہ بارش ہونے کا امکان محکمہ موسمیات نے ظاہر کیا ہے۔ بارش کے پیش نظر حکام نے عوام، خاص طور پر کسانوں کو چوکس رہنے کا مشورہ دیا ہے۔

آندھرا پردیش کو بالآخر تلنگانہ سے وقف ریکارڈز موصول ہوگئے

حیدرآباد۔ 17/جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ اسٹیٹ وقف بورڈ نے آندھرا پردیش میں واقع وقف جائیدادوں سے متعلق ریکارڈ باضابطہ طور پر آندھرا پردیش اسٹیٹ وقف بورڈ کے حوالے کر دیا ہے۔ اس سے 2014 میں آندھرا پردیش کی تقسیم کے بعد سے زیرِ التوا

مسئلہ حل ہو گیا ہے۔ آندھرا پردیش وقف بورڈ کے چیئرمین عبدالعزیز نے جمعہ کے روز بتایا کہ تلنگانہ وقف بورڈ نے دستاویزات کا ایک وسیع ذخیرہ حوالے کیا ہے، جس میں 3,503 فائلیں، سروے کمشنر کی 4,050 رپورٹس، سرکاری گزٹ کی دو جلدیں اور دیگر انتہائی قیمتی تاریخی ریکارڈ شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ محض ریکارڈ کی منتقلی نہیں بلکہ ایک تاریخی سنگِ میل ہے، کیونکہ آندھرا پردیش نے وقف جائیداد کے حقوق کے تحفظ کے لیے انتہائی اہم شواہد کا قبضہ دوبارہ حاصل کر لیا ہے۔ سن 2014 میں مشترکہ آندھرا پردیش کی تقسیم کے بعد، آندھرا پردیش وقف بورڈ سے متعلق اہم ریکارڈ، فائلیں، سروے فارمز، اضلاع کے گزٹ، بورڈ کی قراردادوں کی نقول اور دیگر اہم دستاویزات تلنگانہ وقف بورڈ کی تحویل میں رہ گئی تھیں۔ اگرچہ وقف ایکٹ 1995 اور مرکزی حکومت کی جانب سے وضع کردہ تقسیم کے رہنما خطوط کے تحت آندھرا پردیش سے متعلق تمام ریکارڈ، اثاثوں کی تفصیلات اور متعلقہ فنڈز کو آندھرا پردیش وقف بورڈ کو منتقل کرنا لازمی تھا، تاہم گزشتہ کئی برسوں کے دوران اس عمل میں کوئی خاص پیش رفت نہیں ہو سکی تھی۔ عبدالعزیز نے نشاندہی کی کہ ریاست کی تقسیم کے بعد ان ریکارڈز کی عدم دستیابی نے کئی اہم امور میں رکاوٹ پیدا کی تھی، جن میں وقف املاک کا تحفظ، ملکیت کے حقوق کا تعین، تجاوزات کا خاتمہ اور قانونی معاملات نمٹانا شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ عہدہ سنبھالنے کے بعد انہوں نے اس مسئلے کو حل کرنے کی ذمہ داری اٹھائی۔ انہوں نے تلنگانہ اسٹیٹ وقف بورڈ کے چیئرمین اور اعلی حکام کے ساتھ متعدد اجلاس کیے اور مسلسل پیروی کے ذریعے بالآخر اس مقصد کو حاصل کر لیا۔ انہوں نے ذکر کیا کہ تلنگانہ وقف بورڈ کے ذمے آندھرا پردیش کی 55 کروڑ روپے کی رقم واجب الادا ہے اور توقع ہے کہ یہ فنڈز جلد جاری کر دیے جائیں گے۔ عبدالعزیز نے نشاندہی کی کہ یہ ریکارڈ وقف جائیدادوں کی قانونی حیثیت، حقوق کے تحفظ، قانونی مقدمات کی پیروی اور مستقبل کے انتظامی امور کو مستحکم کرنے میں معاون ثابت ہوں گے۔

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر ومالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کوسری شیشائی انٹرپرائزیز' پلاٹ نمبر 19' آئی ڈی اے بالانگر' آر آر ڈسٹرکٹ' تلنگانہ 037 500 (انڈیا) سے چھپوا کر 146/306-7-18' امان نگر (اے) سے شائع کیا۔ رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780' پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔